آلِ عِمرَان

(Al-E-Imran)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1	الم
	الم
2	اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
	نہیں ہے کوئی عبدیت کے لائق سوائے اس الہ کے جو حیات آفرینی کا سرچشمہ ہے، جو نہ صرف خود قائم بلکہ انسانیت کو قیام دینے والا ہے۔
3	نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ
	اس نے پیش کی آپ پر حقوق کی الکتاب (خاص کتاب) جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو تمہاری دسترس میں تھی، اور پیش کی التوراۃ اور الانجیل۔

مباحث:۔
اوپر الکتاب کا ترجمہ "خاص کتاب" اس لیے کیا گیا ہے کہ "الکتاب" معرف بالام یعنی "ال" کی وجہ سے مخصوص کی گئی ہے۔

بالحق کا ترجمہ عموماً "سچ" کیا جاتا ہے جو اللہ کی ذات کے لیے موزوں نہیں ہے۔ اگر ہم اس کتاب کو الہامی سمجھتے ہیں تو یقیناً اس کتاب کو صحیح اور سچ جان کر ہی ایسا سمجھتے ہیں۔ اللہ کا بار باریہ کہنا کہ میری کتاب سچی ہے، کوئی اچھا تاثر نہیں دیتا اور قرآن کے مقصد نزول یعنی حقوق انسانی کی بازیابی کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اس لیے بالحق کا ترجمہ "حق کی" یا "حق کے ساتھ" ہونا قرآن کے مقصد نزول سے مطابقت رکھتا ہے۔ سچ کے لیے صحیح لفظ "صدق" ہے۔

4	مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ	
	اس سے پہلے انسانیت کے لیے ہدایت یعنی صحیح اور غلط میں فرق کرنے والی کتاب پیش کی، یقینی طور پر جنہوں نے قوانین قدرت کا انکار کیا ان کے لیے شدید عذاب ہے اور قدرت بدلہ دینے پر غالب ہے۔	
5	إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ	
	یقینی طور پر قدرت سے کوئی چیز خواہ پستی کے معاملے میں ہو یا بلندی کے معاملے میں ہو، چھپی نہیں ہے۔	
6	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	وہ ہی اپنی مشیت کے مطابق انتہائی رحمت کے معاملے میں تصور کشی کرتا ہے۔ نہیں ہے کوئی احکام دینے والا سوائے اسی کے، جو بر بنائے حکمت غالب ہے۔	
7	هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ	
	اس ہستی نے تم پر ایک ایسی کتاب اتاری جس میں آیات محکم ہیں اور یہ کتاب کی جڑ بنیاد ہیں اور دوسری آیات میتاشابہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ ان میتاشابہات کی اتباع کرتے ہیں اور ان سے فتنہ تلاش کرتے ہیں اور ان سے الکتاب کی تاویل تلاش کرتے ہیں اور اس کے نتائج کو اللہ خوب جانتا ہے، مگر وہ جو لوگ علم پر راسخ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم تو الکتاب کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہیں، سب کا سب ہمارے رب کے پاس سے ہے، اور نصیحت تو صرف اہل علم و دانش ہی کرتے کراتے ہیں۔	

مباحث:۔

وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ۔۔اور دوسری جو قرآن کے علاوہ روایات ہیں وہ میتشابہات ہیں۔

8 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے پالنہار! اس کے بعد کہ تونے ہمیں ہدایت عطا کردی، ہمارے دلوں کو کجی میں مت جانے دینا اور ہمیں اپنی رحمت سے عطا کرتے رہنا، یقیناً تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

9 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اے ہمارے رب یقیناً توانسانوں کو اس دور میں جمع کرنے والا ہے کہ جس میں کوئی شک نہیں ہے۔یقیناً قدرت وعدہ خلافی نہیں کرتی۔

10 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

یقیناًان لوگوں کو جو احکام کا انکار کرتے ہیں, نہ توان کے مال اور نہ ہی ان کے پیروکار قدرت کے مقابلے میں کوئی کام آئے۔اور یہی لوگ توآپس کی دشمنی کا ایندھن ہیں۔

مباحث:۔

اولاد بمعنی صلبی اولاد کے نہیں ہوسکتی۔۔۔اس لیے کہ ہوسکتا ہے کسی کی کوئی اولاد ہی نہ ہو۔۔۔! قرآن اس اولاد کی بات کرتا ہے جو اس کے پیروکار ہوتے ہیں۔

وقود کے معنی ایندھن کے ہوتے ہیں جس کو اسی سورۃ کی آیت نمبر ۱۰۳ میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ آگ آپس کی دشمنی کی آگ بیان کی گئی ہے اور ظاہر ہے اگر یہ آگ آپس کی دشمنی کی آگ ہے تو لامحالہ اس آگ کا ایندھن انسان ہی ہونگے۔

11 كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

ان کی مثال آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی طرح ہے کہ انہوں نے ہمارے احکام کا انکار کیا تو قوانین قدرت نے ان کا ان کی بے اعتدالیوں کے سبب مواخذہ کیا اور قدرت کی پکڑ بہت سخت ہے۔

12 قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ تم عنقریب مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

مباحث:۔
آیت نمبر ۱۰ میں بتایا گیا کہ آگ کا ایندھن انسان ہونگے اور یہ آگ انسانوں کی خود بھڑکائی ہوئی آگ ہوگی تو یہ آگ اسی دنیا میں ہوگی اور جہنم وہ معاشرہ ہوگا جس کی مثال آج دنیا میں نام نہاد مسلم ممالک پیش کر رہے ہیں۔

13 قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ

تمہارے لیے ان دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ گئے، ایک دلیل ہے۔ ایک گروہ وہ تھا جو مملکت خداداد کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ انکار کرنے والوں کا تھا جو ان کو اپنی سمجھ میں اپنے سے دگنا دیکھتا تھا اور قدرت اپنی نصرت سے مدد اسے دیتی ہے جو چاہتا ہے یقیناً اہل بصیرت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے۔

14 زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ

لوگوں کے لیے ان کی خواہشات خوشنما بنا دی گئیں۔۔۔ یعنی محروم طبقہ اور پیروکار اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور مضبوط لشکر اور مویشی اور کھیتی۔ یہ سب ادنیٰ زندگی کے سامان ہیں اور قدرت کے پاس بہت حسین ٹھکانا ہے۔

15	قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ	
	کہو کہ کیا میں تم کو ان سے بہتر خبر نہ دوں۔۔۔۔ان لوگوں نے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے پروردگار کے ہاں خوشحال ریاستیں ہیں جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہوتی ہیں اور جس میں وہ ہمیش رہیں گے اور ان کے لیے اعلیٰ ظرف ساتھی (جماعتیں) اور قدرت کی خوشنودیاں۔۔۔۔۔اور قدرت اپنے بندوں کے ساتھ نگہبان ہے۔	
16	الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ	
	جو پروردگار کے سامنے اعلان کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم اہل امن ہوئے، سو ہم کو ہماری غلطیوں سے معاف فرما اور دشمنی کی آگ سے محفوظ فرما۔	
17	الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ	
	استقامت سے کھڑے ہونے والے، سچ کر دکھانے والے، فرمانبردار، انفاق کرنے والے، اور فریب کاری سے حفاظت طلب کرنے والے۔	
18	شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	قدرت گواہ ہے کہ اس کے حکم کے سوا کوئی حاکم نہیں اور نافذین احکام اور اہل علم و دانش جو انصاف پر ڈٹے ہوئے ہیں وہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے۔	
19	إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ	

	یقیناً قدرت کے نزدیک دین تو صرف سلامتی ہے، لیکن آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف انہوں نے ہی کیا جن کو کتاب دی گئی اس کے باوجود کہ ان کے پاس علم آگیا، اور جس نے قوانین قدرت کا انکار کیا تو قدرت احتساب کرنے میں تیز ہے۔	
20	فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ	
	اگر لوگ تم سے جھگڑا کریں تو اعلان کردو کہ میں اور میرے پیچھے چلنے والوں نے اپنی توجہات کو قوانین قدرت کی طرف مرکوز کرتے ہوئے سلامتی قبول کی۔ اور ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی تھی اور وہ اللہ کی کتاب سے ناواقف رہے، کہہ دو کہ کیا تم سلامتی قبول کرتے ہو؟ پھر اگر سلامتی قبول کرلیں تو ہدایت یافتہ ہوئے۔۔ اور اگر واپس لوٹ جائیں تو تم پر پہنچانے کی ہی ذمہ داری ہے۔۔۔۔۔۔۔اور قدرت اپنے بندوں کے ساتھ نگہبان ہے۔	
21	إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	
	جو لوگ مملکت الہیہ کا انکار کرتے ہیں اور سربراہان اور ان لوگوں سے جو انصاف کے ساتھ حکم دیتے ہیں، ناحق لڑائی کرتے ہیں تو ان کو دردناک سزا کی بشارت دے دیں۔	
22	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ	
	یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔	
23	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ	

	تم نے ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا اور وہ کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ ان میں فیصلہ کردے تو ایک فریق ان میں سے منہ پھیر لیتا ہے اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔
24	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ
	یہی لوگ تو ہیں جنہوں نے کہا کہ ہمیں آگ نہیں چھوئے گی سوائے اس دور کے کہ جس میں ہماری پرسش کی جائے گی۔۔اور ان کی گھڑی ہوئی باتوں نے ان کو ان کے دین کے معاملے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔
	لَن تَمَسَّنَا النَّارُ۔۔۔۔۔۔تَمَسَّنَا النَّارُ۔۔جیسے پہلے بھی عرض کیا کہ یہ قرآن کی اصطلاح ہے۔اور اس دور کی بابت ہے جب دین الٰہیہ قائم ہوگا اور کفار کا محاسبہ ہوگا اور اہل امن کو بہترین بدلہ دیا جائے گا۔
25	فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
	پس کیا کیفیت ہوگی جس دور میں ہم جمع کریں گے اور جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
26	قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
	اعلان کردو کہ تمام اقدار پر قدرت کا اختیار ہے۔ تو ان پیمانوں کو اپنے قانون مشیت کے مطابق عطا کرتا ہے اور قانون مشیت کے مطابق جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے۔ اور تو اپنے قانون مشیت کے مطابق غلبہ دیتا اور قانون مشیت کے مطابق محکوم کرتا ہے وحی الٰہی تیری قوت ہے۔ اور بے شک تو ہر چیز کے پیمانے بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔
27	تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

	تو بدحالی کو خوشحالی میں اور خوشحالی کو بدحالی میں قوانین قدرت کے مطابق بدلتا ہے۔ تو ناکامیوں سے حیات آفرینی عطا کرتا ہے اور حیات آفرینی کو محکومی میں بدل دیتا ہے اور تو اپنے قانون مشیت کے مطابق بے حد و حساب علم عطا کرتا ہے۔	
28	لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ	
	مؤمن مؤمنوں کے سوا کافروں کو سرپرست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے قدرت کا کچھ تعلق نہیں البتہ اگر اس طریق سے کہ تم ان سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو۔ اور قدرت تم کو اپنے قوانین کے بارے خبردار کرتی ہے۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	
29	قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو، قدرت اس کو جانتی ہے اور جو کچھ بلندیوں میں اور پستیوں میں ہے اس کو سب کا علم ہے۔ اور وہ ہر چیز کے پیمانے بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔	
30	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ	
	جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی اور برائی کو موجود پا لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس کی برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی اور قدرت تم کو اپنے قوانین سے پیش آگاہ کرتی ہے۔ اور مملکت الٰہیہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔	
31	قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	

کہہ دو کہ اگر تم قوانین قدرت سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، مملکت بھی تمہیں دوست رکھے گی اور تم کو الزامات سے حفاظت فراہم کرے گی۔ اور مملکت الٰہیہ بارحمت حفاظت فراہم کرتی ہے۔	
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ	32
کہہ دو کہ مملکت کی بذریعہ پیغامبر اطاعت کرو لیکن اگر روگردانی کریں تو قدرت بھی انکار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتی۔	
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ	33
یقیناً قدرت نے نوع آدم کو چن لیا۔۔ یعنی نوح اور ابراہیم کے پیروکاروں کو اور عمران کے پیروکاروں کو تمام جہان کے لوگوں پر منتخب فرمایا ہے۔	
ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	34
ان میں سے بعض بعض کے پیروکار ہیں اور قدرت بربنائے علم سننے والی ہے۔	
إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	35
اور جب عمران کی جماعت نے کہا کہ اے پروردگار میں نے اندرون خانہ معاملات کی تیرے لیے آزاد حالت میں ذمہ داری اٹھائی۔ تو میری طرف سے قبول فرما، تو بربنائے علم سننے والا ہے۔	

مباحث:۔

آل عمران۔۔ یا امرأت عمران، وہ لوگ یا ان لوگوں کی جماعت جو معاشرے میں ایک ایسا نظام معیشت لانا چاہتے ہیں جس میں معاشی عدل کی بنیاد پر لوگوں کے حقوق دیئے جائیں۔

36	فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	
	جب اس نے اس کو وضع کر لیا تو کہا کہ اے میرے پالنہار، میں نے تو اس کو نرم خو بنایا ہے۔۔۔۔ اور جو کچھ اس نے تشکیل دیا تھا قدرت کو خوب معلوم تھا۔۔۔کہ کوئی ذکر اس انثیٰ جیسا ہرگز نہیں ہوتا۔۔۔ تو اس نے کہا کہ میں نے اس کی پہچان مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کے پیچھے چلنے والوں کو شیطان مردود سے تیری (قوانین قدرت) کی پناہ میں دیتی ہوں۔	
37	فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	
	تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اس کو بہترین انداز سے پروان چڑھایا۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ اور جب جب زکریا اس کے پاس صدر مجلس میں آئے تو اس کے پاس تعلیمات پاتے تو پوچھتے کہ مریم یہ تعلیمات تمہارے پاس کہاں سے آئیں۔ تو وہ جواب دیتی کہ وہ قدرت کے عندیہ سے ہے۔ بیشک قدرت جو چاہتا ہے اسے بے شمار رزق دیتی ہے۔	
38	هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ	
	اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے استدعا کی۔ کہا کہ پروردگار مجھے اپنی قدرت سے موزوں پیروکار عطا فرما، تو بے شک استدعا کا سننے والا ہے۔	
39	فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ	

	جس وقت وہ جنگ کے معاملات کو منظم کر رہا تھا تو قوانین کو نافذ کرنے والوں نے اعلان کیا کہ مملکت تم کو ایک ایسی حیات آفرینی دینے والے (یحییٰ) کی خوشخبری دیتی ہے جو احکامات الٰہیہ کو سچا ثابت کرنے والا، سردار اور احکام کا پابند اور اصلاح کرنے والوں میں سے سربراہ کے مقام پر فائز ہونے والا ہوگا۔	
40	قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	
	زکریا نے کہا اے پروردگار میرے لیے ایسا کارندہ کہاں سے ہو سکتا ہے۔ اور ساری بڑی ذمہ داریاں مجھ پر آ پڑی ہیں، اور میری جماعت بانجھ ہے۔ کہا۔۔۔ ایسا ہی ہے مگر۔۔۔ قدرت قانون مشیت کے مطابق عمل کرتی ہے۔	
41	قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ	
	زکریا نے کہا کہ پروردگار کوئی نشان راہ مقرر کر۔ فرمایا نشان راہ یہ ہے کہ تم لوگوں سے کان بھرنے والی بات نہ کرنا سوائے قابل تعظیم و تکریم بات کے۔۔ یعنی اپنی ربوبیت کی کثرت سے یاددہانی کرو۔ اور مسلسل جدوجہد کرتے رہو۔	
42	وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ	
	اور جب نافذین احکام نے کہا کہ مریم! خدا نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور موزوں بنایا ہے اور تمام جہان کی محروم اقوام کے لیے منتخب کیا ہے۔	
	مباحث:- علیٰ کے مختلف معنی ہیں۔ اس مقام پر بمعنی "لیے" جیسے اللہ علیٰ وجۃ اللہ کے لیے	
43	يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ	
	اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور احکام کے آگے سرنگوں رہنا اور آمادہ رہنے والوں کے ساتھ آمادہ رہنا۔	

44	ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ	
	یہ غیب کی باتوں میں سے ہیں جو ہم تم کو وحی کرتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم کے ذریعے مقابلہ کر رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے گا۔ اور تم اس وقت بھی ان کے پاس نہ تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	
45	إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ	
	جب احکام کے نافذین نے کہا کہ اے مریم! خدا تم کو اپنی طرف سے ایک حکم کی خوشخبری دیتا ہے جس کی پہچان مسیح عیسیٰ ابن مریم ہو گا۔ جو دنیا اور آخرت میں بردبار اور مقربین میں سے ہوگا۔	
46	وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ	
	اور وہ خیر و بھلائی کے معاملات اور مضبوطی و طاقت کے معاملات میں گفتگو کرے گا اور اصلاح کرنے والوں میں سے ہوگا۔	
	مباحث:۔ مھد۔۔مادہ۔۔م ھ د۔۔معنی۔"بستر، نرم کرنا، بھلائی حاصل کرنا، کھل۔۔مادہ۔۔ک ھ ل۔۔معنی۔"ادھیڑ عمر، مضبوط و طاقتور" انہ لشدید الکاھل یقیناً وہ بہت طاقتور ہے۔	
47	قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ	

	اس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لیے کیونکر جوان سال (لیڈر) رہبر ہو گا جب کہ مجھے کوئی بشری تعلیم کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔۔۔کہا کہ بایں وجہ مملکت الہیہ اسی کو خلاقیات عطا کرتا ہے جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے۔۔اس قانون پر مملکت جب بھی کسی کا فیصلہ کرتی ہے تو حکم جاری کرتی ہے کہ ہو جا تو وہ ہونے لگتا ہے۔	
	مباحث:۔ امر لاینادی ولیدہ ایسا معاملہ جس کے لیے نوعمر کو نہیں بلایا جائے۔ غلام، نوجوان خدمتگار، قائد، رہبر۔۔ تین سے دس افراد کی جماعت۔ الولید ناتجربہ کار۔ الولیدیہ ناتجربہ کاری کی حالت۔	
48	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ	
	اور وہ انہیں قانون، دانائی اور تورات و انجیل کی تعلیم دے گا۔	
49	وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	
	اور بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر۔۔۔۔۔۔۔ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک حکم لے کر آیا ہوں۔۔۔کہ تمہارے لیے اخلاق و اطوار سے ایسی تخلیق کروں گا۔۔۔جیسے کہ شاہین ہو۔ پھر اس میں تعلیم و دانائی پھونکوں گا تو وہ خدا کے احکام سے شاہین ہو جائے گا۔ اور عقل کے اندھے اور کوتاہ سمجھ کو بری قرار دوں گا۔ اور مردہ ذہن اشخاص کو احکام الٰہی کے ذریعے حیات آفرینی عطا کروں گا۔ اور تم کو خبردار کروں گا ان کے متعلق جو کچھ تم حاصل کرتے ہو اور جو کچھ اپنے اداروں میں حقیر سمجھتے ہو۔۔۔۔۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے ایک حکم ہے۔	

50	وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ
	اور مصدق اس کا جو تمہارے درمیان توراۃ سے ہے۔ اور تاکہ میں تمہارے لیے جائز قرار دوں بعض ان چیزوں کو جو تم پر حرام کر دی گئیں۔ اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک حکم لیکر آیا ہوں، پس تم قوانین قدرت سے ہم آہنگ ہوجاؤ اور میری اطاعت کرو۔
51	إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ
	کچھ شک نہیں کہ آئین و مملکت الٰہیہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبدیت اختیار کرو یہی استقامت کا راستہ ہے۔
52	فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ
	جب عیسیٰؑ نے ان کی طرف سے نافرمانی محسوس کی، تو اعلان کیا۔۔"کہ کون ہے جو مملکت الٰہیہ کا مددگار ہے؟" حواری بولے کہ "ہم ہیں مملکت الٰہیہ کے مددگار۔ اور ہم مملکت کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہیں اور گواہ رہو کہ ہم سلامتی دینے والے ہیں۔"
53	رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ
	پروردگار ہم اہل امن ہوئے اس کے ساتھ جو تو نے پیش کی اور ہم نے پیغامبر کی پیروی کی۔ تو ہم کو اس کے گواہوں میں لکھ لے۔
54	وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ
	انہوں نے چال چلی اور مملکت نے بھی تدبیر کی۔۔ اور مملکت الٰہیہ بہترین تدبیر کرنے والی ہے۔

55	إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ	
	اس وقت قدرت کا اعلان ہوا۔۔اے عیسیٰ! مملکت الٰہیہ تم کو بھرپور بدلہ دے گی۔۔اور تم کو سربلندی عطا کرنے والی ہے۔اور تمہیں کافروں سے علیحدہ کرنے والی ہوگی اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر اس عرصہ میں جب کہ دین کا قیام ہوگا، فائق قرار دے گی بایں وجہ تم سب کا میرے قوانین طرف رجوع کرنا ہے، تو جن باتوں کے بارے میں تم اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کردے گی۔۔	
مباحث:۔ رَافِعُكَ اسم الفاعل ہے۔اسے مضارع سمجھ کر نہ پڑھا جائے۔ إِذْ قَالَ اللَّهُ سے مراد قوانین قدرت کے وہ اظہار ہیں جو ہمیں کائنات میں ہر سو جاری و ساری نظر آتے ہیں۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور کتاب کے معاملے میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔وہ یقیناً سچے نبی تھے اور ہم نے ان کو بلند مقام عطا کیا۔		
56	فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ	
	پس جنہوں نے انکار کیا انہیں اول و انجام کار مملکت الٰہیہ شدید عذاب میں مبتلا کرے گی اور ان کا کوئی مددگاروں میں سے نہ ہوگا۔	
57	وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ	
	اور جو اہل امن ہوئے اور اصلاحی عمل کرتے رہے ان کو مملکت الٰہیہ بھرپور صلہ دے گی اور مملکت الٰہیہ ظالموں کو پسند نہیں کرتی۔	
58	ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ	

یہ ہم تم کو آیتوں میں سے یعنی حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

59 إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

عیسیٰ کی مثال قدرت کے نزدیک کسی بھی نوع آدم کی ہے کہ اس نے اس کو اس کی محتاجی آداب کی وجہ سے اخلاقیات عطا کیں، بایں وجہ جب اس نے اس کے لیے اخلاقیات کا اعلان کیا۔۔ تو وہ ہونے لگتا ہے۔

مباحث:۔اس آیت میں دو باتیں غور طلب ہیں۔ا۔۔عیسیٰ کی مثال کسی بھی بنی آدم کی ہے۔قرآن میں سب جگہ آدم بمعنی نوع آدم آیا ہے۔آدم کو مذہب کی دنیا میں ایک مٹی کے پتلے سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور جدید دور میں سائنس سے مرعوب افراد نے اسے ایک خلیے سے پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ سب بھول گئے کہ ۔۔۔۔۔۔قرآن ایک انتہائی صالح معاشرے کی تشکیل کی بات کرتا ہے نہ کہ انسان کی پیدائش اور اس کے ارتقائی مراحل کی۔اور کیا وجہ ہے کہ جگہ جگہ عمل صالح کی یاد دہانی کرائی گئی ہے۔ہم نے آج تک یہ فیصلہ ہی نہیں کیا کہ قرآن کے نزول کا مقصد کیا ہے۔اگر تو قرآن کا موضوع اور مقصد انسان کی پیدائش اور اس کی بقا(evolution and survival of the fittest)ہے تو یقینی طور پر ایسی تعلیمات اس میں ملیں گی، لیکن اگر قرآن فرعونی معاشرے کو ختم کر کے ایک قرآنی معاشرے کی تشکیل کی بنیاد رکھتا ہے تو اس میں آدم کی پیدائش کے ابتدائی مراحل نہیں ملیں گے بلکہ معاشرے میں آدمیت یعنی اس کے اخلاقیات کے مختلف ارتقائی مراحل ملیں گے۔اس آیت میں بھی اس آدم کی بات کی جا رہی ہے جو فرعونی معاشرے میں بے وقعت یعنی خاک آلود ہوتا ہے اور استحصالی معاشرے میں اس کے اخلاقیات انتہائی پست ہوتے ہیں لیکن اگر قوانین قدرت کو سمجھا جائے تو اخلاقیات بلندیوں کو چھونے لگتے ہیں۔۲۔۔دوسری اہم بات یہ ہے کہ كُن فَيَكُونُ میں فَيَكُونُ کا صیغہ مضارع کا ہے۔اس کا ترجمہ ماضی میں کر کے یعنی "ہو گیا" کر کے تصور یہ دیا جاتا ہے کہ آدم کا سب سے پہلے مٹی کا پتلا بنایا گیا پھر اس میں پھونک ماری گئی تو اس میں زندگی آ گئی۔قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (خدا نے کہا ہو جا تو وہ ہو گیا) حالانکہ اس کا ترجمہ فَيَكُونُ کا مضارع کی بنیاد پر (خدا نے کہا ہو جا تو وہ ہو جائے گا/یا/ہونے لگتا ہے..) ہو گا۔اس لیے اس مقام پر اس بات کی واضح نفی ہے کہ عیسیٰ کی بن باپ کی پیدائش ہوئی تھی، اور اس جگہ فَيَكُونُ (وہ ہونے لگتا ہے یا وہ ہو جائے گا) کہہ کر اس تصور کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے کہ آدم کی تخلیق مٹی کے پتلے سے ہوئی تھی....کیونکہ یہاں تو ایسے آدم کی بات ہو رہی ہے جو ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

60	الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ	
	یہی تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔	
61	فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ	
	پھر اگر یہ لوگ اس کے بارے میں علم آنے کے بعد بھی تم سے جھگڑا کریں تو اعلان کر دو کہ آؤ ہم اپنے ابناء قوم اور تم اپنے ابناء قوم اور ہم اپنے عوام الناس اور تم اپنے عوام الناس کو دعوت دیں اور ہم اپنے ضابطہ حیات اور تم اپنے ضابطہ حیات کو سامنے رکھو۔۔۔۔۔۔۔ پھر ہم آزادی سے غور و فکر کریں۔۔۔اور ہم جھوٹوں کو نعمتوں سے محروم قرار دیں۔	
مباحث:۔ نَبْتَهِلْ۔۔مادہ ب ھ ل۔۔ معنی۔۔ ''آزاد چھوڑنا۔''		
62	إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	یقیناً یہ بیان برحق ہے۔۔کہ نہیں ہے کسی کو حاکمیت کا اختیار سوائے قوانین قدرت کے۔اور بیشک قدرت بربنائے حکمت غالب ہے۔	
63	فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ	
	پس اگر لوگ روگردانی کریں تو مملکت الٰہیہ فسادیوں کا علم رکھنے والی ہے۔	
64	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ	

	اعلان کردو کہ اے اہل کتاب جو قانون ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے، اس کی طرف آؤ۔ یہ کہ قوانین قدرت کے ساتھ ہم کسی کی تابعداری نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی آپس میں کسی کو مملکت الٰہیہ کے ساتھ اپنا کارساز نہ بنائے۔ اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اعلان کردو کہ تم گواہ رہو کہ ہم سلامتی دینے والے ہیں۔	
65	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ	
	اے اہلِ کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ان کے بعد دی گئیں۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔	
66	هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ	
	تم کو ایسا ہونا چاہئے کہ تم بحث کرو اس کے بارے میں جس کا تمہارے پاس علم ہے۔ پس تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں جبکہ مملکت الٰہیہ جانتی ہے اور تم لاعلم ہو۔	
67	مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	
	ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ یکسو سلامتی دینے والے تھے، مشرکوں میں سے نہ تھے۔	
68	إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ	
	یقیناً ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُس کی اور اِس سربراہِ اعلیٰ کی اور اہل امن کی پیروی کرتے ہیں اور مملکت الٰہیہ مومنوں کی سرپرست ہے۔	
69	وَدَّت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	

	اہل کتاب سے ایک گروہ اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ کاش تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ لوگ اپنے لوگوں کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں اس بات کا شعور نہیں۔
70	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ
	اے اہلِ کتاب تم قوانین قدرت کا کیوں انکار کرتے ہو اور باوجود اس کے کہ تم شہادت دیتے ہو۔
71	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ
	اے اہل کتاب! تم جانتے بوجھتے حق کو کیوں مشکوک بناتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو۔
72	وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
	اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ جو مومنوں کو پیش کی گئی ہے اس کے ساتھ شروع میں تو امن قبول کر لو لیکن بعد کو اس کا انکار کر دو تاکہ وہ واپس لوٹ جائیں۔
73	وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
	اور کہا کہ اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کو امن کی پیش کش نہ کرنا اور امن کی پیشکش اسی کو کرنا جس کو وہ چیز جو تم کو ملی ہے ویسی ہی اگر کسی کو ملے۔ یا تم پر مملکت کے روبرو الزام تراشی کر سکیں۔ کہہ دو کہ ہدایت تو قوانین قدرت ہی کی ہے اور یہ کہ فضل تو مملکت الٰہیہ کی دسترس میں ہے وہ اس کو، جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے، دیتی ہے اور مملکت بربنائے علم وسعت والی ہے۔

74	يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	
	وہ اپنی رحمت کو اس کے لیے خاص کر لیتی ہے جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے اور مملکت الٰہیہ بڑے فضل والی ہے۔	
75	وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	
	اور اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں کہ اگر ان کو ایک خزانے کا امین بھی بناؤ تو بھی وہ واپس لوٹا دے، اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں کہ اگر ان کے پاس ایک سکہ بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو واپس نہیں دیتا ہے۔ یہ بسبب اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ مملکت پر جانتے بوجھتے جھوٹ بولتے ہیں۔	
76	بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ	
	ہاں وہ شخص جو اپنے عہد کو پورا کرے اور احکام الٰہی سے ہم آہنگ رہے تو مملکت الٰہی احکام کے ساتھ ہم آہنگ رہنے والوں کو پسند کرتی ہے۔	
77	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	جو لوگ مملکت کے ساتھ کیے گئے عہد اور اپنی ذمہ داریوں کے تھوڑی سی قیمت کے عوض تجارت کرتے ہیں ان کا انجام کار کچھ حصہ نہیں ہوگا اور ان سے مملکت نہ تو کلام کرے گی اور نہ ہی دین کے قائم ہونے کے وقت ان پر کوئی نظر ہو گی اور نہ ہی ان کو ان کی غلطیوں سے پاک کرے گی اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	

78	وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	
	اوران میں سے بعض ایسے ہیں کہ کتاب کے احکام کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پیش کر رہے ہیں وہ حقیقتاً کتاب الٰہی میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب الٰہی میں سے نہیں ہے، اور کہتے ہیں کہ وہ قدرت کی طرف سے ہے حالانکہ وہ قدرت کی طرف سے نہیں ہوتا اور جانتے بوجھتے کتاب الٰہی پر جھوٹ بولتے ہیں۔	
79	مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ	
	کسی شخص کے لیے یہ ممکن نہیں کہ مملکت الٰہیہ تو اسے قانون کی کتاب اور حکومت اور سربراہی عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ مملکت الٰہیہ کو چھوڑ کر میرے فرمانبردار بن جاؤ، بلکہ وہ تو یہ کہے گا کہ تم نظام ربوبیت والے بن جاؤ بسبب کہ تم قانون کی تعلیم دیتے ہو اور صحیح وغلط کی تمیز سکھاتے ہو۔	
80	وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ	
	اور نہ ہی کسی کو یہ کہنا چاہئے کہ تم نافذین احکامات اور سربراہان مملکت کو نظام ربوبیت بنالو۔ کیا مملکت اس کے بعد کہ تم سلامتی دینے والے ہو گئے ہو،۔۔۔ تم کو کفر کا حکم دیگی؟	
81	وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ	

	اور جب مملکت الٰہیہ نے سربراہان کے متعلق لوگوں سے عہد لیا کہ جب تم کو قانون اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیامبر آئے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے، تو تم ضرور اس کو امن دو گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ اور پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر مجھے ضامن ٹھہرایا؟ تو انہوں نے کہا ہاں، ہم نے اقرار کیا... تو فرمایا کہ تم اس کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔	
82	فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ	
	تو جو اس کے بعد واپس پھر جائیں وہی تو بدکردار ہیں۔	
83	أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ	
	کیا یہ لوگ وحی الٰہی کے مطابق ضابطۂ حیات کے علاوہ کسی اور ضابطہ حیات کے طالب ہیں؟ حالانکہ سب اہلِ آسمان و زمین (بلند و پست) چاروناچار وحی الٰہی کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔	
84	قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	
	کہو کہ ہم مملکت الٰہیہ کے ساتھ اہل امن ہوئے اور اس کے ساتھ بھی جو ہم کو دیا گیا اور جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے پیروکاروں کو دیا گیا۔ اور یعنی جو موسیٰ، عیسیٰ اور نظام ربوبیت کے سربراہان کو دیا گیا۔۔۔، ہم ان میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے لیے اہل سلامتی ہیں۔	
85	وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ	
	اور جو شخص سلامتی کے سوا کسی اور ضابطہ حیات کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص انجام کار نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔	

86	كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	
	قدرت ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو اہل امن ہونے کے بعد انکاری ہو گئے اور اس بات کی گواہی بھی دے چکے کہ پیغمبر برحق ہے، اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے ؟ اور نظام قدرت ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	
87	أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ	
	ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ مملکت اور نافذین احکام اور تمام انسانیت کا ایسے لوگوں کو قدرت کے انعامات سے محروم کر دینا ہے۔	
88	خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ	
	یہ ہمیشہ اسی محرومی میں رہیں گے اور ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان پر نظر کی جائے گی۔	
89	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	ہاں جو اس کے بعد واپس لوٹا اور اپنی اصلاح کر لی تو یقیناً آئین مملکت بر بنائے رحمت حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	
90	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ	
	یقیناً جو لوگ اہل امن ہونے کے بعد انکاری ہو گئے پھر انکار میں بڑھتے گئے تو ایسے ایسوں کی واپسی ہرگز قبول نہ ہو گی اور یہ ہی لوگ گمراہ ہیں۔	
91	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ	

	جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مغلوب ہوئے، ان میں سے کوئی اگر بدلے میں زمین بھر سونا بھی دے تو بھی ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ ان کے لیے دکھ دینے والی سزا ہوگی اور ان کے لیے کوئی مددگاروں میں سے نہیں ہوگا۔	
92	لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ	
	تم ہرگز خوشحالی کو نہیں پاسکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے انفاق نہ کرو جو تمھیں محبوب ہیں۔ اور جو بھی تم انفاق کروگے، مملکت اس کو جان لے گی۔	
93	كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	اس سے پہلے جبکہ تورات دی گئی، تمام نظریات و ضابطے بنی اسرائیل کے لیے جائز تھے، بجز ان کے جو اسرائیل نے خود اپنے اوپر ناجائز قرار دے لیے تھے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو۔	
94	فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ	
	جو اس کے بعد بھی وحی الٰہی پر جھوٹ گھڑیں تو ایسے لوگ ہی تو ظالم ہیں۔	
95	قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	
	کہہ دو کہ وحی الٰہی نے سچ فرمایا۔ پس دین ابراہیم کی یکسوئی سے پیروی کرو اور (ابراہیم) مشرکوں سے نہ تھے۔	
96	إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ	
	پہلی بات جو انسانیت کے لیے وضع کی گئی، وہی ہے جو مبارک بکہ ہے اور تمام بستیوں کے لیے ہدایت۔	

97	فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ	
	اس میں واضح دلائل ہیں۔ ابراہیم کا مَقام (موقف، نظریہ، منصب، تعلیمات) جس نے بھی اس کو قبول کیا تو وہ امن دینے والا ہوا۔ اور قوانین قدرت کی ان انسانوں پر جو اس مقام (نظریہ) کی استطاعت رکھے، وحی الہی کی حجت ہے اور جس نے انکار کیا تو قدرت بھی تمام بستی والوں سے بے نیاز ہے۔	
98	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ	
	کہو کہ یا اہلِ کتاب! تم وحی الٰہی کے دلائل کا کیونکر انکار کرو گے جبکہ مملکت الٰہیہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	
99	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	
	کہو کہ اہلِ کتاب تم کیونکر وحی الہی سے اس شخص کو روکتے ہو جو اہل امن ہوا۔ باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو، اس میں کجی نکالتے ہو اور قدرت تمھارے کاموں سے بے خبر نہیں۔	
100	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ	
	اے اہل امن اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کی تابعداری اختیار کرو گے تو وہ تمھیں امن قبول کرنے کے بعد انکار کرنے والا بنا دیں گے۔	
101	وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	

	اور تم کیونکر انکار کروگے جبکہ تم کو وحی الٰہی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کا پیغام موجود ہے۔اور جس کسی نے اللہ کے اس پیغام کو مضبوطی سے پکڑ لیا سو وہ تو استقامت کے راستے کی طرف ہدایت دیا گیا۔	
102	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ	
	اے اہل امن۔! قوانین قدرت کے ساتھ ہم آہنگ رہو جیسا کہ اس کا حق ہے، اور ناکامی کی حالت میں بھی اہل سلامتی ہی رہنا۔	
103	وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ	
	اور سب کے سب وحی الٰہی کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور قدرت کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو قدرت نے تم کو اس سے بچا لیا بوجہ اسی کے قدرت تم کو اپنے دلائل کھول کھول کر بیان کرتی ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔	

مباحث:۔

قرآن نے آگ کی خود وضاحت کر دی ہے کہ آگ کیا ہوتی ہے۔۔۔؟

کیا یہ کوئی آگ کا الاؤ ہوتا ہے جہاں انسانوں کو جھونکا جائے گا یا یہ انسان کے اندر لگی آگ ہوتی ہے۔؟

قرآن کہ رہا ہے کہ "تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو قدرت نے تم کو اس سے بچا لیا" کیا واقعی رسالتمآب کے زمانے میں کوئی آگ کا گڑھا جل رہا تھا جس میں لوگ آتے تھے اور گر کر جل بھن جاتے تھے۔۔۔۔۔۔جی نہیں۔۔۔۔۔قرآن نے خود واضح کر دیا ہے کہ یہ آپس کی دشمنی کی آگ تھی۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا (قدرت کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو قدرت نے تم کو اس سے بچا لیا)۔

قرآن نے جہاں بھی انسانوں کے لئے بطور سزا آگ کو بیان کیا ہے وہ یہی دشمنی کی آگ ہے جسے احکامات الٰہیہ کے ذریعے بجھایا جاتا ہے۔

104 وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور تم کو ایک ایسی جماعت ہونا چاہیئے جو لوگوں کو وحی الٰہی کی دعوت دے یعنی اس کی معروف باتوں کا حکم دے اور اس کے مطابق برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔

105 وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور واضح دلائل کے آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو بڑی سزا ہو گی۔

106 يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ

	جس دن بعض لوگوں کے چہرے روشن ہوں گے اور بہت سے لوگ روسیاہ ہونگے، تو جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے پوچھا جائے گا "کیا تم اہل امن ہونے کے بعد انکاری ہوگئے تھے؟... سو اس انکار کے بدلے عذاب چکھو۔"	
107	وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
	اور جن لوگوں کے چہرے روشن ہوں گے وہ مملکت الٰہیہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے۔	
108	تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ	
	یہ وحی الٰہی کے حقوق کے دلائل ہیں جو ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور قدرت اہل بستی پر ظلم نہیں کرنا چاہتی۔	
109	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ	
	اور جو کچھ بلندیوں اور پستیوں میں (آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں) ہے، سب مملکت الٰہیہ کی تحویل میں ہے اور سب احکام کا مرجع وحی الٰہی ہی ہے۔	
110	كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ	
	تم ایک وحی الٰہی پر عمل پیرا امت ہو جو انسانیت کے لیے مقرر کی گئی۔۔۔ کہ وحی الٰہی کے مطابق معروف کام کرنے کو کہتے ہو اور اس کے مطابق برے کاموں سے منع کرتے ہو اور احکام الٰہی کے ذریعے امن قائم کرتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب بھی امن قائم کرتے تو ان کے لیے بھی اچھا ہوتا۔۔۔۔۔۔ ان میں بھی اہل امن ہیں لیکن اکثر نافرمان ہیں۔	
111	لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ	
	اور یہ تمہیں معمولی تکلیف کے سوا کوئی ایذا نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر مدد بھی نہیں دیئے جائیں گے۔	

112	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ	
	جس ثقافت میں بھی ہوں گے ان لوگوں پر ذلت تھوپ دی گئی۔۔ بجز اس کے کہ وحی الہی کی ثقافت کے پابند ہوں یا وحی الہی سے جڑے انسانوں کی ثقافت کے۔۔۔۔! ایسے لوگ مملکت الٰہیہ کے غضب کے حقدار ہیں اور ان پر ناداری تھوپ دی گئی۔ یہ اس لیے کہ یہ مملکت الہیہ کے احکامات کے دلائل کا انکار کرتے تھے اور سربراہان منتظمین سے ناحق لڑائی کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔! یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔	
113	لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ	
	یہ سب قطعاً ایک جیسے نہیں ہیں۔۔۔! ان اہل کتاب میں سے کچھ لوگ قائم بھی ہیں جو انتہائی لیلیت میں بھی وحی الہی کی تعلیم دیتے ہیں اور اس (وحی الہی) پر عمل پیرا رہتے ہیں۔	
114	يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ	
	وحی الٰہی کے ساتھ اور انجام کا امن قائم کرنے والے ہیں اور وحی الٰہی کے مطابق اچھے کام کرنے کو کہتے اور وحی الٰہی کے مطابق بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور وحی الٰہی کی طرف تیزی دکھاتے ہیں، اور یہی لوگ تو اصلاح کرنے والے ہیں۔	
115	وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ	
	اور جو بھی وحی الٰہی کے مطابق کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور مملکت احکام سے ہم آہنگ لوگوں کو جان لے گی۔	

116	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
	یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا ان کے اموال اور پیروکار مملکت الٰہیہ کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور یہ لوگ اصحاب نار ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔	
117	مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	
	یہ لوگ جو مال دنیاوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی مملکت کی ہے جس میں سخت بربادی ہو اور وہ ایسے معاشرے کے لوگوں کو جو اپنے لوگوں پر ظلم کرتے تھے برباد کردے اور مملکت الٰہیہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کررہے تھے۔	
	مباحث:۔ اس آیت میں ایک بات قابل غور ہے کہ۔۔عمومی ترجمہ کی بنا پر جو لوگ ظلم کرتے ہیں انکی ہی کھیتی سرد ہوا سے اجڑ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔! کیا سرد ہوا جب چلتی ہے تو صرف ظالم کی کھیتی کو ہی اجاڑتی ہے۔۔۔۔۔؟ اس آیت سے بڑے واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کھیتی سے مراد معاشرہ ہے۔ اور وہ ہوا جس میں کسی کھیتی کو اجاڑنے کی صلاحیت ہو وہ مملکت اور اس کے قوانین ہوتے ہیں جن کی پکڑ کے بعد اس معاشرے کا حال اس کھیتی کا سا ہو جاتا ہے جو سرد ہوا کی وجہ سے جھلس گئی ہو۔	
118	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ	
	اے اہل امن۔۔۔! اپنے لوگوں کے علاوہ کسی غیر کو اپنا رازداں نہ بنانا۔ یہ لوگ تمہاری خرابی و بربادی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور وہ کچھ چاہتے ہیں جو تم کو تکلیف دے، ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں مخفی ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تو تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔	

119	هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	
	دیکھو! تم ایسے لوگ ہو کہ تم تو ان لوگوں کو پسند کرتے ہو جبکہ وہ تم کو پسند نہیں کرتے۔ اور تم تو پوری کتاب کے ذریعے امن قائم کرتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی اہل امن ہوئے لیکن جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ قدرت تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔	
120	إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ	
	اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم استقامت سے احکام الٰہی کے ساتھ ہم آہنگ رہو تو ان کا فریب تمھیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا یقیناً یہ جو کچھ کرتے ہیں قدرت اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔	
121	وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	اور جب تم اگلے مرحلے میں اپنی اہلیت والوں سے روانہ ہو کر اہل امن کو لڑائی کے لیے مورچوں میں متعین کرنے لگے اور مملکت سب کچھ بر بنائے علم سننے والی ہے۔	

مباحث:۔

قتل ۔۔مادہ۔۔ق ت ل ۔۔معنی ۔۔لڑائی کرنا۔لڑائی مختلف طریقوں سے ہوتی ہے۔زبانی کلامی لڑائی سے لیکر مار کٹائی تک۔اور لڑائی کی انتہا انفرادی طور پر فرد کی جان لینے سے ہوتی ہے۔یہاں تک کہ جنگ میں قوموں کے قتل کا بھی باعث بنتی ہے۔افراد کی لڑائی بحث مباحثے سے شروع ہوتی ہے اور بعض دفعہ انسان کی جان کے ضیاع تک پہنچ جاتی ہے۔

دوسرا لفظ مقاعدہ ہے جس کا مادہ۔۔ق ع د۔۔ہے اور معنی قاعدہ قوانین کے ہوتے ہیں کیونکہ آیت کی تکمیل وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ سے ہو رہی ہے یعنی جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کے متعلق قاعدہ وضوابط سکھائے جا رہے ہیں۔اس لیے یہاں جان سے مار دینے کی بات نہیں بلکہ ابتدائی قاعدے قوانین کی بات ہو رہی ہے۔

122 إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

اس وقت جب کہ تم میں سے دو گروہوں نے بزدلی کا ارادہ کیا، حالانکہ مملکت الٰہیہ ان دونوں کی سرپرست تھی، پس اہل امن کو تو قوانین قدرت پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

123 وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور حقیقت یہ ہے کہ قدرت نے تمہاری فوراً ہی اس وقت بھی جب کہ تم بے سر وسامان تھے، مدد کی تھی، قوانین قدرت کے ساتھ ہم آہنگ رہو تاکہ تم اس کی نعمتوں کا صحیح استعمال سیکھو۔

مباحث:۔

بدر۔۔مادہ۔۔ب د ر۔۔معنی ”جلدی، فوراً، ضرورت سے پہلے۔“ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا

سورہ النساء آیت نمبر ۶

124 إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ

جب تم اہل امن سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ مملکت تمہاری طرف بھیجے گئے تین ہزار فوجی افراد سے تمہاری مدد کرے۔

125	بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ	
	ہاں اگر تم ثابت قدم رہو اور احکام کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کیے رکھو تو یہ تو فوراً تمہارے پاس آئیں۔ اور تمہارا پالنہار تو پانچ ہزار خصوصی فوجی افراد تمہاری مدد کو بھیجے گا۔	
126	وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ	
	اور اس مدد کو مملکت الٰہیہ نے تمہارے لیے خوشخبری بنایا تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ اور مدد تو مملکت الٰہیہ ہی کی طرف سے ہے جو بربنائے حکمت غالب ہے۔	
127	لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ	
	تاکہ انکاری افراد کے ایک حصے کو علیحدہ کر دے یا ایسا ذلیل کرے کہ واپس ناکام جائیں۔	
128	لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ	
	تمہارا کچھ اختیار نہیں مملکت الٰہیہ یا تو ان سے درگزر کرے یا انہیں سزا دے، کیونکہ یہ ظالم لوگ ہیں۔	
129	وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	اور جو کچھ بلندیوں میں ہے اور جو کچھ پستیوں میں ہے سب مملکت الٰہیہ کے لیے ہی ہے، وہ حفاظت اسے فراہم کرتی ہے جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے اور سزا اس کو دیتی ہے جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے۔ مملکت الٰہیہ بربنائے رحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	

130	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ	
	اے اہل امن۔۔۔۔۔! بڑھ چڑھ کر دوسروں کے حقوق پر ناجائز قبضہ نہ کرو، مملکت الٰہیہ کے احکام سے ہم آہنگ رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔	
131	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ	
	اور اس دشمنی کی آگ سے بچو جو انکار کرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔	
	مباحث:۔ قرآن میں جہاں بھی آگ کا ذکر ہے وہ انسانوں کی آپس کی دشمنی کی آگ ہے۔اسی سورۃ کی آیت نمبر ۱۰۳ میں اس کا بیان آچکا ہے۔	
132	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	
	اور مملکت الٰہیہ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	
133	وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ	
	اور اپنے پالنہار کی طرف سے حفاظت اور اس سلطنت کو حاصل کرنے میں تیزی کرو جس کا طول و عرض تمام بلندیوں اور پستیوں پر محیط ہے اور جو احکام سے ہم آہنگ رہنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔	
134	الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ	
	جو آسودگی اور تنگی میں انفاق کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے لیے عافیت کا باعث بنتے ہیں۔۔۔۔ اور مملکت الٰہیہ حسن کارانہ انداز سے عمل کرنے والوں کو محبوب رکھتی ہے۔	

135	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ
	یعنی اگروہ لوگ جو حکم عدولی کرتے ہیں یا اپنے لوگوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو مملکت الٰہیہ کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اپنی غلطی کے برے انجام سے حفاظت طلب کرتے ہیں۔ اور کون ہے جو غلطیوں کی سزا سے بچائے، سوائے مملکت الٰہیہ کے۔ اور یہ اہل امن ہرگز اس غلط عمل پر اصرار نہیں کرتے جو انہوں نے کیا ہو اور جس کا انہیں علم بھی ہو۔
136	أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ
	ایسے لوگوں کی جزا ان کے پالنہار کی طرف سے حفاظت اور ایسی سلطنت ہے جس کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے لیے کیا ہی خوبصورت اجر ہے۔
137	قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
	یقیناً تم لوگوں سے پہلے لوگوں کے طریقے گزر چکے ہیں، تو ان بستیوں میں چل پھر کر دیکھو کہ احکام کے جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔
138	هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ
	یہ انسانیت کے لیے ایک بیان ہے جو متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔
139	وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ
	اور کسی طرح کی سستی نہ کرنا اور نہ ہی غم کرنا۔ تم ہی سب سے بلند و برتر ہوگے اگر کہ تم اہل امن ہوئے۔

140	إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ	
	اگر کہ تم کو اس وقت کوئی زخم لگا ہے تو اس سے پہلے انکار کرنے والوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگا ہے۔ یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں تاکہ مملکت الٰہیہ اہل امن کی پہچان کر لے اور تم میں سے گواہ مقرر کرے۔ مملکت الٰہیہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتی۔	
141	وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ	
	اور مملکت الٰہیہ چاہتی ہے کہ اہل امن کو خالص کر لے اور انکار کرنے والوں کو نابود کر دے۔	
142	أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ	
	کیا تمہارا خیال ہے کہ تم فلاحی سلطنت میں یوں ہی داخل ہو جاؤ گے جب کہ ابھی تک مملکت کو ان لوگوں کا علم نہیں ہے جو تم میں سے جدوجہد کرنے والے ہیں اور نہ ہی علم ہے استقامت والوں کا۔	
143	وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ	
	اور حقیقت یہ ہے کہ اس سے پہلے تم موت کی تمنا کرتے تھے کہ تم اس سے ملاقات کرو۔ تو اب تو تم اس سے مل بھی چکے ہو اور تم دیکھ بھی رہے ہو۔	

مباحث:۔

وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ (اور حقیقت یہ ہے کہ اس سے پہلے تم موت کی تمنا کرتے تھے)
حقیقت یہی ہے کہ کسی بھی مشکل وقت سے پہلے انسان بڑے بڑے دعوے کرتا ہے لیکن جیسے ہی ایسے حالات ہوتے ہیں تو کنی کتراتا ہے اور بزدلی دکھاتا ہے۔ اوپر کی آیات میں ایسی ہی کیفیت کا ذکر ہے۔

144	وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ	
	اور محمد صرف ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے، اگر کہ وہ مر گئے یا قتل کیے گئے تو تم واپس لوٹ جاؤ گے؟ اور جو بھی لوٹے گا تو مملکت الٰہیہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور مملکت یقیناً شکر کرنے والوں کو جزا دیتی ہے۔	
145	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ	
	اور یہ کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ اسے موت آئے سوائے یہ کہ اس کے قانون کے مطابق، یعنی اعمال کے نتائج کے قانون کے مطابق... اور جو ادنیٰ زندگی کے بدلے کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس سے اس کو دیتے ہیں اور جو اعلیٰ زندگی کا بدلہ چاہتا ہے تو ہم اس کو اس سے دیتے ہیں اور یقیناً ہم قدر دانوں کو جزا دیتے ہیں۔	
146	وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ	
	اِس سے پہلے کتنے ہی منتظمین میں سے ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے نظام ربوبیت والوں نے جنگ کی۔۔۔۔ مملکت الہیہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں، ان سے وہ دل برداشتہ نہیں ہوئے، اور نہ ہی کمزوری دکھائی، قوانین قدرت ایسے ہی صابروں کو پسند کرتی ہے۔	
147	وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ	

	ان کا مدعا بس یہ تھا کہ "اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں کے برے انجام سے محفوظ فرما، اور ہمارے معاملات میں تیرے احکام سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اُسے معاف فرما۔ ہمارے قدم جمائے رکھنا اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما"
148	فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
	پس مملکت الٰہیہ نے ایسے لوگوں کو نہ صرف ادنیٰ زندگی کا بدلہ دیا بلکہ اعلیٰ زندگی کا حسین بدلہ بھی دے دیا۔۔۔۔ مملکت الٰہیہ حسن کارانہ انداز سے کام کرنے والوں کو محبوب رکھتی ہے۔
149	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ
	اے اہل امن!... اگر تم نے انکار کرنے والوں کی اطاعت کی ہے تو وہ تم کو واپس لوٹا دیں گے۔ پس پھر تو تم خسارہ پانے والے ہو کر لوٹو گے۔
150	بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ
	بلکہ مملکت الٰہیہ ہی تمہاری سرپرست ہے اور وہ مدد کرنے والوں کی خیر خواہ ہے۔
151	سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ
	یقیناً ہم کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے احکام الٰہی کے ساتھ اپنے احکام کا اشتراک کیا، جس کی اس نے کوئی دلیل پیش نہیں کی اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
152	وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

	اور مملکت نے اپنا وعدہ سچا کر دیا۔ اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم کے مطابق گھیر رہے تھے حالانکہ جو تم چاہتے تھے خدا نے تم کو دکھا دیا، باوجود اس کے کہ تم نے ہمت ہار دی اور احکام میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ تم میں سے بعض دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب، اس وقت خدا نے تم کو ان سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تم کو ان کے مقابلے میں عافیت میں لیا۔ اور مملکت اہل امن پر بڑا فضل کرنے والی ہے۔	
153	إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	
	جب تم لوگ پسپائی اختیار کر رہے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے تھے اور تم کو غم پر غم پہنچتا پایا جبکہ سپہ سالار تمہارے پیچھے سے تم لوگوں کو بلا رہا تھا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی ہے یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہ ناک نہ ہو، اور مملکت تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	
154	ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	

پھر قوانین قدرت نے غم و رنج کے بعد تم میں سے ایک جماعت پر امن کی حالت میں تسلی نازل کی اور ایک گروہ نے اپنے لوگوں سے ہمت ہار دی کہ ان کے کچھ لوگوں نے مملکت کے بارے میں ناحق جہالت کا گمان کیا اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار میں بھی کچھ ہے۔۔؟ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں مملکت ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو یہاں ہم سے جنگ ہی نہ کی جاتی۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنی چھاونیوں میں بھی ہوتے تو جن پر جنگ کرنا لکھ دیا جاتا تو یقیناً وہ اپنے میدان جنگ کی طرف ضرور نکل آتے۔ اور یہ کہ مملکت تمہارے سینوں کی باتوں کو نمو کے مواقع دے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور مملکت دلوں کی باتوں کا علم رکھتی ہے۔

155 إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

یقیناً تم میں سے وہ لوگ جو پھر گئے دو جماعتوں کے گتھم گتھا ہونے والے دن۔ تو بعض اعمال کے سبب سرکش لوگوں نے ان کو بہکا دیا مگر مملکت نے ان کو ان سرکش لوگوں کی سرکشی سے عافیت میں لے لیا اور مملکت الٰہیہ بردباری کے ساتھ حفاظت فراہم کرتی ہے۔

156 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اے اہل امن! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے احکام الٰہی کا انکار کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا جبکہ وہ جنگ کے لیے نکلے یا غازی ہو کر واپس آئے، کہ اگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے تو نہ تو ناکام ہوتے اور نہ ہی جنگ کیے جاتے۔۔۔۔۔۔۔۔! یہ کہ مملکت نے ان کے دلوں میں یہ حسرت ہی رہنے دی۔۔۔۔۔۔! اور حیات آفرینی اور ناکامی تو قوانین قدرت ہی سے ہے اور مملکت الٰہیہ تمہارے سب کاموں کو دیکھتی ہے۔

157	وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ	
	اور اگر کہ تم مملکت الٰہیہ کی راہ میں لڑائی کیے جاؤ یا ناکام ہو جاؤ تو بھی مملکت الٰہیہ کی طرف سے تمہارے لیے حفاظت اور رحمت ہے جو اس سے بہتر ہے جو تم لوگ جمع کرتے ہو۔	
158	وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ	
	اور اگر تم ناکام ہو جاؤ یا لڑائی کیے جاؤ تو بھی مملکت الٰہیہ کے حضور میں ضرور جمع کیے جاؤ گے۔	
159	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ	
	قوانین رحمت سے تم ان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ اور اگر کہ تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے ماحول سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو عافیت میں لے لو اور ان کے لیے حفاظت فراہم کرو۔ اور معاملات میں ان سے مشاورت کرو۔ اور جب عزم کر لو تو قوانین قدرت پر بھروسا رکھو۔ بے شک قدرت بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتی ہے۔	
160	إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	
	اگر مملکت الٰہیہ مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ جو اس کے بعد تمہاری مدد کرے؟۔ پس اہل امن کو چاہیئے کہ قوانین قدرت ہی پر بھروسا رکھیں۔	
161	وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ	

	یہ ممکن نہیں کہ کوئی بھی سربراہ کسی پر بندش لگائے۔اور جو کوئی بھی بندش لگائے گا تو اسے اس بندش کے خلاف مقدمہ قائم ہونے والے دن جواب دینا ہوگا۔اور ہر ایک کو اس کے عمل کا بھرپور بدلہ دیا جائیگا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	
162	أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	
	کیا جو شخص مملکت الٰہیہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو مملکت الٰہیہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے،اور وہ برا ٹھکانا ہے۔	
163	هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ	
	مملکت الٰہیہ کے نزدیک ان لوگوں کی درجہ بندیاں ہیں اور مملکت الٰہیہ ان کے سب اعمال پر نگران ہے۔	
164	لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	
	قدرت نے اہل امن پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان میں انہی میں سے ایک رسول مقرر کیا جو ان کو قوانین قدرت کے دلائل سمجھاتا ہے اور ان کو غلط نظریات سے پاک کرتا ہے اور قوانین قدرت اور ان کی توجیہات بتاتا ہے اور اس سے پہلے یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔	
165	أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	جب کبھی تم پر مصیبت واقع ہوئی تو کیا اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر نہیں پڑ چکی تھی!۔۔۔ تو تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آ پڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہارے ہی لوگوں کی طرف سے ہے۔ بے شک قدرت ہر چیز کے پیمانے بنانے کی قدرت رکھتی ہے۔	

166	وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ	
	دو جماعتوں کے مقابلے کے دن جو کچھ تم کو نقصان پہنچا سو وہ تو قوانین قدرت سے۔۔۔۔! اور تاکہ مملکت الٰہیہ اہل امن والوں کو جان لے۔	
167	وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ	
	اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور جب ان منافقوں سے کہا گیا کہ آؤ مملکت الٰہیہ کے رستے میں جنگ کرو یا مملکت کا دفاع کرو، تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے تابع رہتے، یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ یہ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں مملکت الٰہیہ ان سے خوب واقف ہے۔	
168	الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	یہ منافق لوگ وہ ہیں جو خود تو بیٹھے رہے اور جنہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہماری بات مانتے تو جنگ نہ کیے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے لوگوں پر سے ناکامی کو ٹال کر دکھاؤ۔	
169	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ	
	جو لوگ مملکت الٰہیہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں ان کو ناکام نہ سمجھو۔۔ بلکہ وہ حیات آفرینی کرنے والے ہیں اور ان کے پالنہار کے پاس سے ان کو رزق دیا جاتا ہے۔	

170	فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	
	جو کچھ مملکت الٰہیہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا، اس سے وہ خوش ہیں۔اور وہ خوش خبریوں میں ہیں ان کے مقابلے میں جو مخالفت کی وجہ سے ان کے ساتھ ان میں شامل نہ ہوئے۔ان پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	
171	يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور مملکت الٰہیہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں۔اور یہ کہ مملکت الٰہیہ اہل امن کا اجر ضائع نہیں کرتی۔	
172	الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ	
	یہ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے مملکت الٰہیہ کی دعوت پر لبیک کہا۔اور ان کے لیے جو احکام الٰہی کے ساتھ حسن کارانہ انداز سے ہم آہنگ رہے بہت بڑا بدلہ ہے۔	
173	الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	
	یہی وہ لوگ ہیں کہ جن سے لوگوں نے کہا کہ یقیناً لوگ تمہارے خلاف جمع ہو چکے ہیں تو ان سے ڈرو۔پس ان کو کیفیت امن میں زیادہ کیا۔اور کہنے لگے کہ ہم کو قوانین قدرت ہی کافی ہیں اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔	
174	فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ	

	وہ مملکت الٰہیہ کے قوانین کے ساتھ نعمتوں اور اس کے فضل میں لوٹے۔ اور ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا۔ اور انہوں نے مملکت الٰہیہ کی تابعداری کی۔ اور مملکت الٰہیہ انتہائی فضل والی ہے۔	
175	إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	
	یقینا! سرکش انسان تو وہی ہے جو اپنے سرپرستوں سے تم کو ڈراتا ہے، تو اگر تم اہل امن ہو تو ان سے خوف زدہ نہ ہونا۔ بلکہ میرے قوانین کی خلاف ورزی سے ڈرنا۔	
176	وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
	اور وہ لوگ جو کفر میں تیزی کرتے ہیں تم کو غمزدہ نہ کریں۔ یہ مملکت الٰہیہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔ مملکت الٰہیہ چاہتی ہے کہ انجام کار ان کا کچھ حصہ مقرر نہ کرے اور ان کے لیے بڑی سزا ہے۔	
177	إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	جن لوگوں نے امن کے بدلے بغاوت کا سودا کیا وہ مملکت الٰہیہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو تکلیف دینے والی سزا ہوگی۔	
178	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ	
	اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں تو یہ ان کے لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ ہم ان کو مہلت دیتے ہیں کہ وہ نتیجتاً سرکشی میں بڑھ جاتے ہیں۔ آخر کار ان کے لیے ذلت آمیز عذاب ہوگا۔	

179	مَّا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ	
	مملکت الٰہیہ ایسی نہیں کہ اہل امن کو اس پر چھوڑ دے جس پر تم تھے، یہاں تک کہ صحیح وغلط میں تمیز کر لے۔ اور نہ ہی مملکت الٰہیہ ایسی ہے کہ تم کو پوشیدہ باتوں سے بھی مطلع کرے، البتہ اپنے پیغام رسانوں میں سے جو اس کے قانون مشیت پر پورا اترتا ہے، منتخب کرلیتی ہے۔ تو تم مملکت الٰہیہ کے ساتھ اہل امن ہو جاؤ۔ اور اگر تم اہل امن ہوئے اور احکام کے ساتھ ہم آہنگ ہوئے تو تمہارے لیے بہت بڑا بدلہ ہے۔	
180	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	
	وہ لوگ کہ جن کو مملکت الٰہیہ نے اپنے فضل سے عطا کیا ہے وہ اس میں بخل کرنے کو بہتر نہ سمجھیں بلکہ یہ بخل ان کے لیے شر ہے۔ وہ جو بھی بخل کرتے ہیں تو لوگوں کے اٹھ کھڑے ہونے والے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں اور زمین کی وارث مملکت الٰہیہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو مملکت الٰہیہ معلوم کر لے گی۔	
181	لَّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ	
	یقیناً مملکت الٰہیہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ مملکت الٰہیہ محتاج ہے اور ہم آسودہ حال ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں۔ اور ان کا سربراہان سے ناحق لڑائی کرنا... ہم یقیناً لکھ لیتے ہیں۔ اور ہم ان کے لیے اعلان کر رہے ہیں کہ آتش سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔	

182	ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ
	یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہاری طاقت نے مستقبل کے لیے کیا۔ اور مملکت اپنے لوگوں پر مطلق ظالم نہیں ہے۔
183	الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
	جو لوگ کہتے ہیں کہ مملکت نے ہم سے عہد لیا ہے کہ تم کسی بھی پیامبر کے لیے اہل امن نہ ہونا جب تک وہ ایسی قرب کی حالت کو نہ پیش کرے جسے دشمنی کی آگ نہ کھائے۔ کہہ دو کہ مجھ سے پہلے بھی کئی پیامبر کھلے دلائل لے کر تمہارے پاس آئے اور وہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر تم سچے ہو تو۔۔۔۔۔۔۔تم نے ان سے لڑائی کیوں کی؟
184	فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ
	پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو یہ تو تم سے پہلے بھی پیغام بروں کو جھٹلا چکے ہیں۔ جبکہ وہ واضح دلائل اور صحیفے۔۔۔ یعنی روشن قوانین لے کر آئے تھے۔
185	كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ
	خواہشات پر مبنی تمام ضابطے بالآخر ناکامی کا مزہ چکھتے ہیں۔ اور یقیناً جس دن عدالت قائم ہوگی تو تمہارے اعمال کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔ اور جو شخص آتش سوزاں سے دور رکھا گیا اور خوشحال ریاست میں داخل کیا گیا تو وہ تو کامیاب ہوا اور دنیاوی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔
186	لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

	لازماً تمہارے مال وجان میں تمہاری نمود ذات کے مواقع ہیں۔ اور یقیناً ان سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں، بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اور اگر تم ثابت قدم رہے اور احکام کے ساتھ ہم آہنگ رہے تو یہی تو احکام کی عزمت میں سے ہیں۔	
187	وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ	
	اور جب مملکت نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو ضابطہ حیات دیا گیا تھا کہ لازماً تم اس ضابطہ حیات کو عوام الناس کے لیے صاف صاف بیان کرو گے۔ اور اس کو نہیں چھپاؤ گے، تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور تھوڑی سی قیمت کے بدلے اس کو بیچ دیا۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔	
188	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	نہ گمان کریں وہ لوگ جو خوش فہمی میں آئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور چاہتے ہیں کہ ان کی حاکمیت قائم ہو۔ جس کے لیے انہوں نے کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔ ایسے لوگوں کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ سزا سے بچا لیے جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بلکہ انہیں درد دینے والی سزا ہو گی۔	
189	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف مملکت الٰہیہ ہی کے لیے ہے اور مملکت الٰہیہ ہی ہر چیز کے پیمانے بنانے کی اہلیت رکھتی ہے۔	
190	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ	

	بے شک بلندیوں اور پستیوں (آسمانوں اور زمین) کی تخلیق اور تاریک وروشن معاشرے کے اختلاف میں اہل علم و دانش کے لیے دلائل ہیں۔	
191	الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ	
	وہ لوگ جو موقف پر ڈٹے رہتے ہوئے اور سوچ بچار کرتے ہوئے اور اپنے ارد گرد قوانین قدرت کی یاد دھانی کراتے رہتے ہیں، بلندیوں اور پستی کی تخلیق میں غور کرتے ہیں.... کہ اے پروردگار! تونے اس وحی الٰہی کو بے مقصد نہیں بنایا۔۔۔۔۔تمام تر جدوجہد تیرے ہی ضابطے سے ہے۔۔۔ پس ہمیں دشمنی کی آگ سے بچائے رکھنا۔	
192	رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ	
	اے پروردگار جس کو تونے دشمنی کی آگ میں پایا تو اسے رسوا پایا۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	
193	رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ	
	اے پالنہار ہم نے ایک دعوت دینے والے کو امن کی دعوت دیتے سنا کہ اپنے پالنہار کے ساتھ امن قائم کرو پس ہم نے امن قائم کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔! اے پالنہار۔۔۔پس ہم کو ہماری غلطیوں کے برے نتائج سے محفوظ فرمانااور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کرنااور ہم کو نیکوکاروں کے ساتھ بھرپور بدلہ عطا فرمانا۔	
194	رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ	

	اے ہمارے پالنہار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے ضابطوں کے ذریعے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور عدل کی گھڑی کے وقت ہمیں رسوا ہونے سے بچانا۔۔ کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔	
195	فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ	
	پس ان کے پالنہار نے ان کو جواب دیا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ قوت والا ہو یا کمزور، ضائع نہیں کرتا۔۔ تم ایک دوسرے سے ہو۔۔۔ پس وہ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ اپنے اداروں سے نکالے گئے اور میرے راستے پر چلنے کی پاداش میں تکلیف دیئے گئے۔۔۔اور جنہوں نے لڑائی کی اور لڑائی کیے گئے۔۔۔ میں یقیناً ایسوں سے ان کی برائیاں دور کروں گا، ان کو ایسی ریاستوں میں داخل کروں گا جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہونگی۔۔۔ یہ مملکت کے نزدیک اصل لوٹانا ہے اور مملکت کے نزدیک تو بہترین واپسی ہے۔	
196	لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ	
	مملکت الٰہیہ کے بارے میں کافروں کی سعی وجہد تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔	
197	مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ	
	یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔	
198	لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ	

	لیکن جو لوگ اپنے پالنہار کے احکام سے ہم آہنگ رہے ان کے لیے ایسی ریاستیں ہیں جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہونگی۔۔۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ مملکت کی طرف سے مہمان نوازی ہے۔۔۔ اور جو کچھ بھی مملکت کی طرف سے ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت خیر ہے۔	
199	وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ	
	اور یقیناً بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو مملکت الٰہیہ کے ساتھ اور اس کے ساتھ جو تم پر پیش کی گئی اور جو ان پر پیش کی گئی، امن قائم کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اور مملکت الٰہیہ کے آگے عاجزی اختیار کرتے ہیں اور مملکت کے احکام کو تھوڑے فائدے کے عوض بیچ نہیں کھاتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پالنہار کے ہاں ہے اور مملکت حساب کرنے میں بہت تیز ہے۔	
200	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ	
	اے اہل امن ثابت قدم رہو اور ثابت قدم رکھو، اور آپس میں رابطے میں رہو اور مملکت کے احکام سے ہم آہنگ رہو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔	